اردو اکادمی، دہلی

(حکومت قومی راجدھانی خطہ دہلی)

سی پی او بلڈنگ، کشمیری گیٹ، دہلی-110006

فون نمبر: 23863858, 23863566, 23865436

E-mail: urduacademydelhi@gmail.com, urduacademydelhi@yahoo.co.in

Website: http://urduacademydelhi.com/

عوامی منشور (سٹیزن چارٹر)

تعارف:

اردو زبان ہندوستان کی مٹی سے پیدا ہوئی۔ اردو شاعری نے بڑی حد تک ہزاروں لوگوں کو ایک طویل جدوجہد آزادی میں قربانی کی تحریک دی اور یہ صدیوں سے ہندوستان کی مقبول عام زبان کے طور پر موجود ہے۔ بدقسمتی سے آزادی کے بعد اس زبان کے ساتھ منصفانہ رویہ اختیار نہیں رکھا گیا اور مختلف وجوہات کی بنا پر اس نے اپنی آب و تاب کھونا شروع کر دی کافی عرصہ یہ محسوس کیا جاتا رہا کہ اردو کو اس کا جائز مقام دلایا جائے۔ بالآخر 1981 میں دہلی انتظام کے ذریعہ اردو اکادمی دہلی کا قیام عمل میں آیا تاکہ اردو کی قیمتی وراثت کی بقا اور اس کی ترقی و ترویج کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ اردو اکادمی کی سربراہی لیفٹیننٹ گورنر دہلی کو سونپی گئی۔ اکادمی کے قیام کے ساتھ ساتھ اردو زبان و ادب، تہذیب و ثقافت کے فروغ کے لیے راہیں ہموار ہونے لگیں اور جلد ہی اردو اکادمی، دہلی نے اردو دنیا میں ایک فعال اور سرگرم ادبی ادارہ ہونے کی شناخت قائم کر لی۔

دہلی میں منتخب حکومت کے قیام کے بعد اکادمی کی سربراہی وزیر اعلیٰ دہلی کے ہاتھوں سونپ دی گئی اور اکادمی نے پورے زور و شور کے ساتھ پوری دہلی میں اپنی سرگرمیاں شروع کر دیں اس کی وجہ سے اردو کا چلن عام ہونے لگا۔ یہ اکادمی کی خوش قسمتی رہی کہ جو بھی وزیر اعلیٰ دہلی کو ملا اس نے اردو زبان و ادب کی سرگرمیوں میں خاطر خواہ دلچسپی لی اور حسب ضرورت فنڈ فراہم کرایا۔ اردو اکادمی دہلی کے ذمہ داران نے بھی پوری دلچسپی، سنجیدگی اور تندہی سے اپنے فرائض انجام دیے اس کے نتیجے میں اردو اکادمی دہلی نے ہندوستان کی تمام اکادمیوں میں اپنا ایک منفرد اور ممتاز مقام بنایا۔ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ غیر ممالک تک اکادمی کی شہرت پہنچ گئی۔

اردو اکادمی، دہلی کی 25 ممبران پر مشتمل ایک گورننگ کونسل ہوتی ہے جس میں دو تین ممبرز بربنائے عہدہ بھی ہوتے ہیں۔ جس کو وزیر اعلیٰ بہ حیثیت چیئرمین نامزد کرتے ہیں اور اس میں سے ہی ایک وائس چیئرمین نامزد کیا جاتا ہے جو کہ اکادمی کی روز مرّہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے۔ گورننگ کونسل کے ممبران میں سے ہی ایک ایکزیکیوٹو کمیٹی کی تشکیل بھی وزیر اعلیٰ کے ذریعے کی جاتی ہے نیز چار سب کمیٹیوں کی تشکیل بھی کی جاتی ہے۔ یہ سب کمیٹیاں اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے مختلف اسکیمیں تجویز کرتی ہیں۔ ایکزیکیوٹو کمیٹی کی توثیق کے بعد ان اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کا کام اکادمی کے کارکنان کی ذمہ داری ہوتی ہے جو اردو اکادمی کے سکریٹری کی نگرانی اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔

اغراض و مقاصد:

1. دہلی کی لسانی تہذیب کے لازمی حصہ کے بطور اردو زبان و ادب کا تحفظ اور ترقی۔
2. اردو میں اعلیٰ ادبی و تعلیمی تخلیقات نیز بچوں کے لیے حوالہ جاتی کتب کی حوصلہ افزائی اور اشاعت۔
3. اردو میں حوالہ جاتی کتابوں کی تیاری اور بشمول غیر مطبوعہ تخلیقات اس کی اشاعت اور امداد کی فراہمی۔
4. اردو ادب کی مناسب طور پر مدوّن اور مرتب متون کی اشاعت۔
5. اردو زبان کے مسودات کی طباعت کے لیے مالی امداد دینا۔

7. گذشتہ ایک سال میں شائع اردو کتابوں کے مصنّفین کو انعامات سے نوازنا۔

8. ممتاز عالموں اور دوسرے شہرت یافتہ افراد کو اردو زبان کے فروغ کے سلسلے میں لیکچر دینے کے لیے مدعو کرنا۔

9. سیمینار، سمپوزیم، کانفرنس، ثقافتی اجلاس اور مشاعرے منعقد کرانا اور اردو زبان و ادب اور ثقافت کے فروغ و اشاعت سے وابستہ دیگر ادبی و ثقافتی تنظیموں/ غیر سرکاری تنظیموں کی شراکت سے اعانتی پروگراموں کا انعقاد ہے۔

10. اردو زبان میں اعلیٰ معیار کے رسائل، جرائد و میگزین اور اسی طرح کی دیگر مطبوعات شائع کرنا۔

11. اکادمی کے ضابطوں کے تحت مطبوعات کی فروخت کا اہتمام۔

12. اکادمی کے لیے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا لیکن شرط یہ ہے کہ غیر منقولہ جائیداد کے حصول سے پہلے دہلی سرکار کی پیشگی منظوری ضروری ہوگی۔

13. اردو کی تعلیم، اس کے استعمال اور سرکاری احکامات کی تکمیل میں حائل دشواریوں اور اردو بولنے والوں کے مطالبوں کو دہلی سرکار کے علم میں لانا۔

14. ایسے سبھی جائز اقدامات کرنا اور قانونی کارروائیاں کرنا جس سے مذکورہ مقاصد کے فروغ و تکمیل میں مدد مل سکتی ہو۔

15. سوسائٹی کی ساری آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاصد کے حصول ہی کے لیے خرچ کی جائے گی۔

اردو اکادمی، دہلی کی سرگرمیاں

اردو اکادمی، دہلی مختلف جہات میں اردو کی ترویج و ترقی کے لیے مندرجہ ذیل خدمات انجام دے رہی ہے:-

(۱) دوماھنامہ رسائل ''ایوانِ اُردو'' اور ''امنگ'' کی اشاعت:

اُردو اکادمی کی جانب سے دو ماہنامہ جریدے ''ایوانِ اُردو'' اور ''امنگ'' پابندی سے شائع ہو رہے ہیں۔ رسالوں کی اشاعت بالترتیب مئی اور دسمبر ۱۹۸۷ء سے کی گئی تھی اس وقت دونوں جریدوں کی تقریباً 12000 کاپیاں شائع ہوتی ہیں۔ ان رسائل کا مواد ملک کے مختلف حصوں سے ادیب، شاعر و دیگر افراد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ان رسائل کا شمار ملک و بیرونِ ملک کے مقبول ترین رسالوں میں ہوتا ہے اس میں تحقیقی و تنقیدی مضامین کے علاوہ افسانے/ غزلیں/ نظمیں/ انشائیے/ خاکے اور تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ ماہ بہ ماہ اُردو ادب کی دنیا میں ہونے والے پروگراموں کی خبریں' تازہ ترین مطبوعات پر تبصرے وغیرہ خاص انتخاب کے ساتھ شاملِ اشاعت کیے جاتے ہیں۔ اس کی قیمت عام رسالوں کے مقابلہ بہت کم ہے تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ افراد مستفید ہو سکیں۔ سال میں کم سے کم ایک بار کوئی خاص نمبر بھی شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی مرحوم ادیبوں و شاعروں کے گوشے بھی ایوانِ اردو میں شامل کیے جاتے ہیں۔

(۲) کتابوں کی اشاعت:

اکادمی نے اب تک 200 کتابیں شائع کی ہیں۔ ان کے علاوہ چند کتابیں اشاعت کے مراحل میں ہیں۔ اس کے علاوہ دہلی کی ثقافت و تاریخ سے متعلق بہت سی نادر و نایاب اور کمیاب کتابوں کو بھی اکادمی نے از سر نو مرتب کرا کے شائع کیا ہے جو کہیں بھی دستیاب نہیں تھیں۔ اکادمی اپنے منعقدہ سمیناروں کے مقالات پر مشتمل کتابیں بھی شائع کرتی ہے۔ اکادمی نے کلاسیکی ادباء و شعراء پر 30 مونوگراف شائع کرائے ہیں۔ اس کے علاوہ نئی کتابیں اور مفید کتابوں کی دوبارہ اشاعت بھی عمل میں آتی رہتی ہے۔

(۳) مسوّدات پر مالی اعانت:

کتابیں شائع کرنے کے لیے اکادمی ہر سال مصنّفین کو مالی تعاون دیتی ہے۔ یہ مالی تعاون کتاب کی چھپائی پر آنے والے خرچ کا 85% یا بیس

میں نہیں ہیں کہ اپنی تصنیفات خود شائع کرا سکیں۔ اس اسکیم کے تحت اکادمی نے اب تک دہلی کے تقریباً 700 ادبا/ شعراء وغیرہ کی تصنیفات کی طباعت پر مالی تعاون دیا ہے جو اردو شعر و ادب کے لیے ایک بڑا ذخیرہ ہے۔

(۴) کتابوں کی نمائش:

چوں کہ اکادمی ایک معروف اشاعتی ادارہ بھی ہے۔ اکادمی نے اب تک 200 کتابیں شائع کی ہیں اس لیے ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والی کتابوں کی نمائش اور بین الاقوامی کتاب میلہ میں اُردو اکادمی ضرور شرکت کرتی ہے تاکہ اُردو کی نمائندگی ہر شہر میں ہو۔ ایسے میلوں میں شرکت کا مقصد محض تجارتی نہیں ہوتا بلکہ ہندوستان اور بیرونِ ملک ہر جگہ اپنی نایاب کتابوں کے ذریعہ اردو اکادمی کو روشناس کرانا اور ادب میں اپنی پہچان بنانا اور اس طرح اردو کی ترقی و ترویج میں فعال کردار ادا کرنا خاص مقصد ہوتا ہے۔

(۵) سمینار اور مذاکرے:

اکادمی نے عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اور انھیں اُن کے ماضی کے ساتھ جوڑنے کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اکادمی سمیناروں کے ساتھ ساتھ توسیعی خطبات کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے مذاکرے بھی منعقد کیے جاتے ہیں جن میں بدلتے حالات میں اردو ادب کے موجودہ منظرنامے پر بحث و مباحثہ ہوتا ہے۔ اکادمی سمینار کے مقالات کو اسکالرز اور محققین کی آسانی کے لیے کتابی صورت میں شائع بھی کرتی ہے۔ کچھ اہم موضوعات پر ورکشاپ بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

(۶) نئے پرانے چراغ:

اُردو اکادمی، دہلی گزشتہ کئی برس سے ایک سہ روزہ ادبی اجتماع ''نئے پرانے چراغ'' کا انعقاد کرتی چلی آ رہی ہے جس میں دہلی کے مختلف اصناف ادب کے قلم کار شرکت کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں نئے لکھنے والوں خاص طور سے دہلی کی یونیورسٹیوں کے ریسرچ اسکالرز کو مدعو کیا جاتا ہے جہاں وہ اپنی ادبی کاوشیں برگزیدہ ادبی شخصیات اور اپنے اساتذہ کی موجودگی میں پیش کرتے ہیں تاکہ بزرگ ادیب ان کی اصلاح و تربیت کر سکیں۔ اس پروگرام میں تخلیقی اجلاس بھی منعقد کیے جاتے ہیں جن میں سینئر اور جونیئر قلمکار اپنی تخلیقات پیش کرتے ہیں۔ اس پروگرام میں محفل مشاعرہ بھی شامل ہے جس میں نئے اور پرانے شعرا شرکت کرتے ہیں۔ اردو اکادمی کا یہ ادبی اجتماع بے پناہ مقبول ہے۔

(۸) متفرق ادبی وثقافتی پروگرام:

اکادمی کی یہ روایت رہی ہے کہ جب بھی کوئی معروف و ممتاز شاعر و ادیب دہلی سے باہر خصوصاً غیر ممالک سے دہلی میں تشریف لائے تو ان کے اعزاز میں استقبالیہ پروگرام منعقد کرایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بڑے ادیب یا شاعر کی رحلت پر تعزیتی جلسہ منعقد کیا جاتا ہے۔ نیز اکادمی دہلی کے مختلف علاقوں میں قوالی/ غزل/ شعری نشستیں کے پروگرام بھی منعقد کراتی ہے۔

(۹) اُردو ڈراما:

دہلی کی گنگا جمنی تہذیب کو اجاگر کرنے کے لیے اُردو اکادمی دہلی 1988 سے ڈرامہ فیسٹول کا اہتمام بھی کرتی ہے۔ اس ڈرامہ فیسٹول میں خاص طور پر یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ ایسے ڈرامے پیش کرائے جائیں جو ناظرین کے ذوق کی تسکین کرنے کے ساتھ ساتھ اردو تہذیب و ثقافت کی نمائندگی بھی کرتے ہوں تاکہ نئی نسل اردو تہذیب و ثقافت سے واقف ہو سکے۔ اس فیسٹول کی مقبولیت کے پیشِ نظر بہت سے ڈراما گروپ اکادمی سے مستقل رابطہ قائم کرتے رہتے ہیں۔ اس ڈراما فیسٹول میں عام طور پر ایسے ڈرامے پیش کیے جاتے ہیں، جن میں سماج میں پھیلی برائیوں، طلباء کے مسائل، دہشت گردی اور دہلی کی قدیم تہذیب کو پیش کیا جاتا ہے۔ اکادمی اسکولی طلباء کے لیے تھیٹر ورکشاپ کا اہتمام بھی کرتی ہے۔

(۱۰) دھلی کی فعال ادبی و ثقافتی انجمنوں کے اشتراک سے پروگراموں کا انعقاد:

اُردو اکادمی دہلی فعال ادبی و ثقافتی انجمنوں اور ادبی اداروں کے اشتراک سے مختلف ثقافتی پروگرام یعنی قوالی، مشاعرہ، شام غزل، رسمِ اجراء

کی تقاریب منعقد کرتی ہے۔ چیئر مین/ وزیر اعلیٰ کے اس اعلان کے بعد کہ اردو اکادمی کو عوام سے جوڑا جائے گا اور اکادمی کے پروگرام عوام کے درمیان جا کر کیے جائیں گے، ان انجمنوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

(۱۱) کتابوں پر انعامات:

اکادمی ہر سال اردو میں چھپنے والی بہترین کتابوں پر انعامات دیتی ہے۔ یہ انعامات دو کٹیگریز کے ہوتے ہیں ایک انعام -/Rs. 9100 اور دوسرا -/Rs. 7100 کا ہوتا ہے۔ ایک خصوصی انعام -/Rs.11000 کا سال کی بہترین کتاب کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے۔

(۱۲) ادبی شخصیات کے لیے ایوارڈز:

اردو اکادمی، دہلی ادیبوں، شاعروں، صحافیوں اور فنونِ لطیفہ سے وابستہ افراد کو سالانہ اعزازات بھی پیش کرتی ہے۔ ایک ایوارڈ کل ہند سطح پر آخری مغل تاجدار ''بہادر شاہ ظفر'' کے نام سے معنون ہے جو ایسے ادیب/ صحافی/ شاعر/ دانشور کو دیا جاتا ہے جس نے طویل مدت تک اردو زبان و ادب کی آبیاری کی ہو۔ اس کے علاوہ ایک ایوارڈ دہلی کی علمی، ادبی شخصیت کو نمایاں خدمات کے اعتراف میں ''پنڈت برجموہن دتاتریہ کیفی'' کے نام سے دیا جاتا ہے۔ دونوں ایوارڈز ڈیڑھ ڈیڑھ لاکھ روپے کے ہوتے ہیں۔ نیز اردو کی مختلف اصناف کے صاحبانِ قلم کو چھ ایوارڈ پیش کیے جاتے ہیں جن کی رقم فی ایوارڈ پچاس ہزار روپے ہے۔ ان ایوارڈز کے ساتھ اکادمی کا نشان، شال اور سند بھی پیش کی جاتی ہے۔

(۱۳) بزرگ مصنّفین/ شعراء/ صحافیوں کو ماہانہ مالی اعانت:

اکادمی اردو کے ایسے ضرورت مند بزرگ ادیبوں، شاعروں، صحافیوں وغیرہ کو جن کی آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ ہو -/Rs.5000 ماہانہ وظیفہ دیتی ہے۔ اس اسکیم میں اردو کے نامور ادیبوں و شاعروں اور صحافیوں کو یا پس از مرگ مستحقین کی بیواؤں لواحقین کو بھی شامل کیا جاتا ہے جنھیں -/Rs.3000 ماہانہ کے حساب سے ادائیگی کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ان مستحق حضرات کی مدد کرنا ہے جنھوں نے اردو زبان وادب کی ترویج و ترقی میں کسبِ معاش کی پرواہ کیے بغیر اپنی عمر عزیز صرف کی اور اب وہ یا ان کے لواحقین زمانہ کے نشیب وفراز کا شکار ہیں۔

(۱۴) مشاعرے:

اردو کی تہذیبی وراثت اور مشترکہ تہذیب کی بقا کے پیشِ نظر اردو اکادمی مشاعروں کا اہتمام کرتی ہے۔ مشاعرہ جشنِ جمہوریت، مشاعرہ جشنِ آزادی اور یومِ اساتذہ کے موقع پر مشاعرہ و قومی یکجہتی مشاعرہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ان تمام مشاعروں میں ملک کے ممتاز و مقبول شعراء نے اور بڑی تعداد میں سامعین شرکت کرتے ہیں۔

(۱۵) اردو ٹاپرز طلبا کوانعامات :

اس اسکیم کے تحت پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر نقد انعام، مومینٹو اور اسناد پیش کیے جاتے ہیں، جن میں ایم۔اے اور ایم۔فل کے امتحانات میں اول اور دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو بھی انعامات دیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بی۔اے (آنرز) بی۔اے (پاس) بی۔ایڈ، ای۔ٹی۔ای کے ٹاپرز بھی اس اسکیم میں شامل ہیں۔ سینئر سیکنڈری کے ٹاپرز جو سی۔بی۔ایس۔ای اور جامعہ بورڈ میں اوّل، دوم اور سوم حیثیت حاصل کرتے ہیں انھیں بھی انعامات دیے جاتے ہیں۔ اردو سرٹیفکیٹ اور ڈپلوما کورس کے طلباء کو اپنے سینٹر میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن لانے کی بنیاد پر انعامات دیے جاتے ہیں اور اکادمی کے کتابت وخطاطی مرکز اور اردو کمپیوٹر کورس کے طلباء کو بھی انعامات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱۶) تعلیمی مقابلے اور امنگ پینٹنگ مقابلہ:

اکادمی ہر سال پرائمری سے سینئر سیکنڈری سطح تک کے طلبا کے درمیان مضمون نویسی، تقاریر، سوال و جواب (کوئز) مضمون نویسی وخطوط نویسی، غزل سرائی، ڈراما، بیت بازی اور امنگ پینٹنگ کے تعلیمی وثقافتی مقابلے منعقد کراتی ہے۔

(۱۷) اُردو سرٹیفکیٹ کورس اور اُردو ڈپلوما کورس :

اُردو اکادمی نے غیر اُردو داں حضرات کو اُردو سکھانے کے لیے دہلی اور نئی دہلی میں 7 مراکز اردو سرٹیفکیٹ کورس کے اور ایک مرکز اردو ڈپلوما کورس کا قائم کر رکھا ہے، جہاں پر شام کے وقت دہلی یونیورسٹی سے منظور شدہ اُردو سرٹیفکیٹ کورس کے تحت ابتدا سے اُردو مفت پڑھائی جاتی ہے، یہ کورس تعلیم یافتہ بالغان کے لیے مخصوص ہے۔ ان طلباً کو مفت کتابیں بھی دی جاتی ہیں۔

(۱۸) کوچنگ کلاسیز کا اہتمام:

اردو اکادمی، دہلی اردو کوچنگ سینٹرز میں جز وقتی انتظام کے پیشِ نظر انسٹرکٹرز/ ٹیچرس فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ای۔ ٹی۔ ای (اردو) میں داخلہ لینے والے امیدواروں کے لیے ہر سال کوچنگ کا انتظام کیا جاتا ہے۔ نیز ہر سال CTET کی کوچنگ کرائی جاتی ہے۔

مدارس کے طلباء کو مین اسٹریم میں لانے کے لیے اکادمی مختلف مضامین کے جز وقتی اساتذہ مدرسوں کو فراہم کرتی ہے۔

(۱۹) اردو لٹریسی سینٹرز:

اُردو اکادمی قومی تعلیمی مشن کے تحت ناخواندگی دور کرنے کی غرض سے ایک اسکیم پر 1988 سے عمل کر رہی ہے۔ ہر سال اکادمی دہلی کے مختلف علاقوں میں تقریباً 150 اردو لٹریسی سینٹر قائم کرتی ہے۔ اردو لٹریسی مراکز کے طلباء کو مین اسٹریم میں لانے کے لیے اردو اکادمی، دہلی NGOs کے تعاون سے اردو خواندگی مراکز بھی قائم کرتی ہے۔

(۲۰) دهلی کی دیگر لسانی اکادمیوں کے ساتھ مشترکه پروگرام:

اس اسکیم کے تحت اکادمی دہلی کی دیگر لسانی اکادمیوں یعنی ہندی، پنجابی، سنسکرت اور سندھی اکادمیوں اور ساہتیہ کلا پریشد کے ساتھ کثیر لسانی شعری نشستیں یا لسانی یکجہتی اور قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے پروگرام منعقد کرتی ہے۔

(۲۱) دارا شکوہ لائبریری

اکادمی نے اپنی مرکزی لائبریری کا نام دارا شکوہ لائبریری رکھا ہے اس میں تقریباً 38000 کتابیں فی الوقت موجود ہیں۔ تقریباً 150 نادر و نایاب مخطوطات بھی لائبریری میں محفوظ ہیں۔ لائبریری میں بہت سے روزنامہ، ہفت روزہ اخبارات اور ادبی رسائل بھی آتے ہیں۔ اِس لائبریری کو ریسرچ اسکالرز بہترین Reference Library شمار کرتے ہیں۔ ہر سال بہت سی ایسی کتابیں خریدی جاتی ہیں جو قارئین اور ریسرچ اسکالرز کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

(۲۲) اخبارات کے گوشے:

دہلی کے مختلف علاقوں میں اکادمی نے اخبارات کے 45 گوشے قائم کیے ہوئے ہیں جہاں اکادمی اپنے خرچ سے اُردو اخبارات فراہم کرتی ہے تاکہ عوام اس سے استفادہ کرسکیں۔ یہ گوشے خاص طور سے ان دور دراز علاقوں میں کھولے گئے ہیں جہاں اردو کے پرستاروں کی ایک بڑی آبادی موجود ہے لیکن ان کے مالی وسائل بہت محدود ہیں۔ اس سے اردو کے شائقین کا دائرہ وسیع تر ہوا ہے۔ یہ ایک مستقل پروگرام ہے جو ہر سال بہت کامیابی کے ساتھ چلتا ہے۔

(۲۳) اردو اسکولوں کی لائبریریوں کو رسائل و کتابوں کی فراهمی:

اردو اکادمی اردو اسکولوں کی لائبریریوں میں ایسے رسائل و کتابوں کی فراہمی کرتی ہے جو اردو طلباء و اساتذہ کے لیے مفید ہوتی ہیں تاکہ انھیں نئی نئی ایجادات اور بہترین طریقِ تعلیم کا علم ہوسکے۔ اساتذہ بھی اردو ادب کے موجودہ منظرنامے سے واقف رہتے ہیں۔ یہ ایک مستقل کام ہے جو ہر سال کیا جاتا ہے۔

(۲۴) چھوٹے اردو اخبارات و رسائل کو اشتہارات:

اردو اکادمی، دہلی سے شائع ہونے والے اردو کے چھوٹے اخبارات، ماہانہ رسائل وغیرہ کو بغرضِ تعاون اشتہارات دیتی ہے۔اس اسکیم کو وسعت دیتے ہوئے اکادمی کی سرگرمیوں کے وقتاً فوقتاً اشتہارات شائع کرائے گئے تاکہ اکادمی کے کاموں کی زیادہ سے زیادہ تشہیر ہونے کے ساتھ ساتھ ان اخبارات و رسائل کی مدد بھی ہو سکے جن کے مالکان باوجود پوری محنت وصلاحیت کے ان کی اشاعت جاری رکھنے سے قاصر رہتے ہیں کیوں کہ یہ اخبارات اردو زبان کی ترویج وترقی میں نمایاں کردار ادا کررہے ہیں۔

(۲۵) کتابت اور اردو کمپیوٹر و شارٹ ہینڈ مراکز:

کتابت کے فن کو قائم ودائم رکھنے کے لیے اکادمی نے کتابت مرکز کو بھی قائم رکھا ہے۔ اس مرکز میں 20 طلباً وطالبات کو دو سال کی مدت کے لیے داخلہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ 40 طلباء کو کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے لیے داخلہ دیا جاتا ہے۔

(۲۶) اسکولوں میں درس و تدریس کے لیے اساتذہ کی فراہمی:

اردو اکادمی دہلی ایسے سرکاری یا نیم سرکاری اسکولوں میں جہاں اردو اساتذہ کی کمی ہوتی ہے وہاں سال بہ سال حتی المقدور اردو اساتذہ فراہم کرتی ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ 22-20 برسوں سے جاری ہے۔اس وقت اکادمی کے پاس 105 اساتذہ ہیں جنھیں اکادمی ماہانہ مشاہرہ پر اسکولوں میں بھیجتی ہے تاکہ اردو تعلیم کا سلسلہ جاری رہے۔ان اساتذہ کو مشاہرہ دہلی سرکار کے منظور شدہ شرح کے مطابق ادا کیا جاتا ہے۔

(۲۸) اردو وراثت میلہ:

دہلی سرکار کے محکمۂ فن وثقافت والسنہ کی جانب سے اردو اکادمی کے زیر اہتمام Delhi Celebrate کے تحت ''اردو وراثت میلہ'' منعقد کیا جاتا ہے۔کوشش کی جاتی ہے کہ دہلی کی قدیم تہذیب وروایات سے نئی نسل کو متعارف کرایا جائے۔ مذکورہ میلہ میں کتابوں کی نمائش، مختلف علوم وفنون کی نمائش، دست کاری، مہندی، چوڑی وکڑھائی وغیرہ کی نمائش بھی کی جاتی ہے۔اس کے علاوہ منتخب اسکولی طالب علموں کے ذریعہ ثقافتی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں اور پروفیشنل ممتاز ومعروف فنکاروں کے ذریعہ غزلوں وقوالیوں کے پروگرام اور کل ہند سطح پر مشاعرہ کا انعقاد ہوتا ہے۔ میلے میں دہلی کے روایتی کھانوں کے اسٹال بھی لگائے جاتے ہیں اور جھولوں وغیرہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔

○○